سوال

(660) کیا ریاض سے خرج جانا سفر شمار ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ریاض سے خرج تک کے سفر میں مغرب عشاء کی نمازوں کو جمع کر کے پڑھنا جائز ہے جب کہ ان دونوں شہروں کے مابین قریباً اسی (80) کلومیٹر کا فاصلہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ریاض سے خرج جانا بلاشک شبہ سفر ہے کیونکہ ان دونوں شہروں کے مابین طویل مسافت ہے اور پھر یہ دونوں شہر الگ اور مستقل ہیں ان میں سے ایک دوسرے کی طرف منسوب نہیں ہیں لیکن اگر یہ آمدورفت صرف اس قدر ہو کہ ضرورت پورا کیا اور پھر اسی دن واپسی ہوگئی تو ظاہر ہے کہ اسے سفر شمار نہیں کیا جائے گا۔ کیونکہ اس کے لئے سامان سفر تو تیار ہی نہیں کیا گیا جیسا کہ بہت سے لوگ شادی کی تقریب یا کسی دعوت وغیرہ میں شرکت کے لئے جاتے ہیں اور اسی دن واپس لوٹ آتے ہیں تو لوگ اسے سفر شمار نہیں کرتے لیکن جو لوگ سفر کا اندازہ مسافت کے ساتھ کرتے ہیں ان کے نزدیک اگر سفر تراسی (83) کلومیٹر سے زیادہ ہو تو وہ سفر ہے خواہ ادمی اسی دن واپس لوٹ آئے۔ (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1]

صفحہ نمبر 523

محدث فتویٰ